زیتون کی کاشت کا کلینڈر

جنوری

جنوری میں زیتون کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کی جاتی ہے۔

زیتون کا پودا ہرقسم کی زمین میں کاشت کیا جاسکتا ہے جہاں اس کے لیے مناسب پانی دستیاب ہو۔ زمین کی تیزابی خاصیت 55 سے 85 فیصد کے درمیان ہو۔ زمین کی نکاسیِ آب بہتر ہونی چاہیے۔ایسی زمین جہاں پانی کھڑا رہےاس کی کاشت کے لیےموزوں نہیں۔

وسط فروری تا مارچ

یہ نئے پودے لگانے کا موسم ہے۔ پودے قطاروں میں لگائے جائیں اور پودوں کی قطاروں کا رُخ شمالاً جنوباً رکھا جائے۔ قطاروں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱۸ فٹ رکھا جانا چاہیے۔ پودے لگانے کی جگہوں پرنشان لگا کر 3 x 3 x 3 فٹ کے گڑھے کھودے جائیں۔ان گڑھوں کوتین ہفتے تک کھلا رکھیں اور پھراس میں گلی سڑی کھاد ملا کران کو پانی لگا دیا جائے۔ پانی لگانے کے چھ سے سات ہفتے بعد زیتون کے پودے منتقل کیے جائیں۔

زیتون کے پودے خشک سالی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتے ہیں تاہم حسبِ ضرورت اور موسم کے مطابق چھوٹے پودوں کو چار سے دس دن کے وقفہ سے اور بڑوں کو چار سے سات دفعہ ضرور پانی لگایا جائے۔ پھول آنے سے پہلے، پھول بننے کے بعد اور پھل پکنے سے ایک ماہ پہلے پودوں کی آبپاشی ضرور کریں۔

مارچ اپریل

مارچ اپریل تک پھولوں کی ابتداء کا ظہور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔اس وقت ضروری آبپاشی کے ساتھ ساتھ کیڑوں اور بیماری سے تدارک کے لیے ضروری سپرے بھی کر دیں۔

مئی جون

مئی جون میں پھل بننا شروع ہو جاتا ہے۔اس وقت بیماری اور کیڑوں کے تدارک کے لیے ضروری سپرے کرلیں اور آبپاشی اگر ضرورت ہو تو وہ بھی کریں۔

اگست-اکتوبر

ان مہینوں میں پھل پکنے کے قریب ہوتا ہے یا تیار ہو جاتا ہے۔ تیار ہونے پر اسے ہاتھ یا کیمیکل کا سپرے کر کے پودوں سے اتار کر اکٹھا کر لیا جائے۔

دسمبر

بڑے درختوں کو متوازن شکل دینے کے لیے ان کی مناسب کانٹ چھانٹ کرنا ضروری ہے۔شاخ تراشی اس طرح کی جائے کہ روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہو۔سوکھی اور مردہ شاخیں اور نیچے نکلنے والے سکرز کاٹ دیئے جائیں۔

شعبہ ہارٹیکلچر، فیکلٹی آف کراپ اینڈ فوڈ سائنسز
بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی۔ رابطہ نمبر: 051-9292108